SAMPLE QUESTION PAPER

September

Urdu Course - B

Class : IX

M.M.: 90 **Time : 3 hrs**

(حصہ۔الف)

.1 ذیل میں دی گئی غیر درسی عبارت کو پڑھیے اور اس سے متعلق سوالات کے دیے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشان دہی کیجیے۔ 10

(الف)

ایک حکیم کا قول ہے کہ زندگی ایک میلہ ہے۔ اس عالم میں جو رنگا رنگ کی حالتیں ہم پر گزرتی ہیں۔ یہی اس کے تماشے ہیں۔لڑکپن کے عالم کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھے،نوجوان ہوئے اور پھر پختہ سال ہوئے۔اس سے بڑھ کر بڑھاپا دیکھا اور حق پوچھو تو تمام عمر انسانی کا عطر دہی ہے۔ جب اس فقرے پر غور کیا اور آدمی کی ادلی بدلی حالت کا تصور کیا تو مجھے انواع و اقسام کے خیال گزرے۔ اول تو وقت بے وقت اس کی ضرورتوں اور حاجتوں کا بدلنا ہے کہ ہر دم ادنیٰ چیز کا محتاج ہے۔ پھر اس کی طبیعت کا رنگ بدلتا ہے کہ ابھی ایک چیز کا طلب گار ہوتا ہے۔ ابھی اس سے بیزار ہوتا ہے۔ پھر غفلت ہے کہ وقت کے دریا میں تیراتی پھرتی ہے کہ سب خرابیاں دیکھتا ہے اور چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا ہے۔

(i) عبارت میں زندگی کی کتنی منزلیں بتائی گئی ہیں؟

(a) چار

(b) دو

(c) تین

(d) آٹھ

(ii) ایک حکیم کے قول کے مطابق زندگی کیا ہے؟

(a) کھیل

(b) مسئلہ

(c) میلہ

(d) یہ تینوں جواب غلط ہیں

(iii) بڑھاپے کو تمام عمر انسانی کا عطر کیوں کہا گیا ہے؟

(a) کیونکہ بڑھاپا انسان کی زندگی بھر کے تجربات اور مشاہدات کے نچوڑ کا نام ہے۔

(b) کیونکہ بڑھاپا جوانی کے بعد آتا ہے۔

(c) کیونکہ بڑھاپا صرف زندگی کے تجربات کا نام ہے۔

(d) یہ تینوں جواب صحیح ہیں۔

(iv) کیا وجہ ہے کہ آدمی سب خرابیاں دیکھتا ہے مگر انھیں چھوڑنے کو اس کا جی نہیں چاہتا؟

(a) آدمی اپنی خوشی کے لیے ایسا کرتا ہے

(b) آدمی اپنی غفلت کی وجہ سے ایسا کرتا ہے

(c) آدمی دکھ سے ایسا کرتا ہے

(d) آدمی بے وقوف ہے

(v) 'حکیم' اور 'نوجوان' قواعد کی رو سے کیا ہیں؟

(a) فعل

(b) اسم

(c) ضمیر

(d) صفت

(ب)

1914ء میں برطانیہ اور جرمنی کے درمیان پہلی جنگ عظیم شروع ہوئی۔ نومبر کے مہینہ میں ترکوں نے جرمنی کی حمایت میں برطانیہ کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ اس وقت عراق، حجاز اور مشرقِ وسطی کے دوسرے تمام علاقے ترکوں کے قبضے میں تھے۔ پہلے پہل انگریزوں نے اور اس کے اتحادیوں نے یہ وعدہ کیا کہ ہم عرب ملکوں کے معاملات میں دخل نہ دیں گے۔ لیکن جلد ہی وہ وعدہ سے پھر گئے۔ 1918ء میں جنگ ختم ہوئی تو ترکی ہر طرف سے دشمنوں کی یورش تھی۔ برصغیر کے مسلمانوں نے ترکوں کی سلامتی کے لئے ایک تحریک چلائی جس کو عام طور پر تحریک خلافت کہا جاتا ہے۔ کانگریس اور گاندھی جی بھی مسلمانوں کے ہمنوا بن گئے۔

(i) جنگِ عظیم اول کب شروع ہوئی؟

(a) 1918

(b) 1914

(c) 1913

(d) 1951

(ii) کس نے جرمنی کی حمایت میں برطانیہ کے خلاف اعلانِ جنگ کر دیا؟

(a) ترکی نے

(b) عراق نے

(c) امریکہ نے

(d) کسی نے نہیں

(iii) برصغیر کے مسلمانوں نے ترکوں کی سلامتی کے لئے کون سی تحریک چلائی؟

(a) تحریکِ نفاذ

(b) تحریکِ انصاف

(c) تحریکِ خلافت

(d) تحریکِ خاکسر

(iv) انگریزوں نے مسلمانوں سے کیا وعدہ کیا؟

(a) وہ عرب ملکوں کے معاملات میں دخل نہ دیں گے

(b) وہ عرب ملکوں کے خلاف رہیں گے

(c) وہ عرب ملکوں کے ساتھ تعاون کریں گے

(d) یہ تینوں جواب صحیح ہیں

(v) کانگریس اور گاندھی جی بھی مسلمانوں کے ....

(a) ہمنوا بن گئے

(b) خلاف ہوگئے

(c) سے الگ ہوگئے

(d) ساتھ شریک ہوگئے

2. مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک مضمون کو 150 سے 200 الفاظ کے درمیان لکھیے۔ 10

(i) بسنت رُت

(ii) جواہر لال نہرو

(iii) دیوالی

3. پرنسپل کے نام فیس معافی کی درخواست لکھیے۔ 8

یا

اپنے دوست کو گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے گھر آنے کی دعوت دیجیے۔

4. حرفِ عطف ''واؤ'' لگا کر الفاظ مکمل کریں (کوئی چار) 4

گل خار	زمین آسمان	سیاہ سفید	آب تاب	شیر شکر	شب روز

5. درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے: 4

قوم	پرندے	تکالیف	جلوہ
گھٹا	جھاڑیاں	درندے	حکم

6. درج ذیل مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھیے: 4

بکری	راجا	ابّا	شیر
ہاتھی	ہرنی	بھائی	لڑکی

7. درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے: 4

دن	آسان	دھوپ	سیاہ
سزا	سردی	نقصان	شب

8. ''بدمزاج'' اس میں 'بد' سابقہ اور ''ایمان دار'' میں 'دار' لاحقہ ہے۔ آپ بھی 'بد' اور 'دار' لگا کر چار چار الفاظ لکھیے۔ 4

9. ضمیر کسے کہتے ہیں مثالوں کے ساتھ واضح کیجیے۔ 4

10. درج ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ (صرف چار) 4

ٹس سے مس نہ ہونا	سُدھ نہ رہنا	نو دو گیارہ ہونا
بھیگی بلّی بننا	چہرے کا رنگ اُڑ جانا	حق مارنا

(حصہ-ب)

11. درج ذیل اقتباسات کو بغور پڑھیے اور ان میں سے کسی ایک اقتباس سے متعلق سوالات کے جوابات لکھیے: 6

چڑ کٹا مولا بخش کو روٹی دیتا تو وہ ہر نوالے میں سے ایک کنارہ روٹی کا اپنی باچھ سے باہر نکال دیتا تھا جو بی لڑکا پاس کھڑا ہوتا، دوڑ کر اُس ٹکڑے کو پکڑ لیتا تھا۔ ہاتھی کی روٹی دو تین انچ موٹی ہوتی ہے۔ بچّہ اُس کو زور کر کے توڑتا اور مروڑتا۔ غرض بہ ہزار دِقّت جب ٹکڑا اس کے ہاتھ آجاتا اور بچّہ وہ ٹکڑا لے کر بھاگ جاتا، اُس وقت مولا بخش وہ نوالا کھاتا تھا۔ نوالے میں سے جب تلک کوئی بچّہ ٹکڑا نہ لے لیتا، وہ روٹی نہ کھاتا تھا۔ لڑکوں سے مولا بخش کا بڑا پکّا یارانہ تھا۔ جہاں کسی لڑکے نے مولا بخش سے کہا کہ مولا بخش! 'نکّی' آوے — مولا بخش اپنا ایک پاؤں اٹھا لیتا تھا۔ اور وہی لڑکا جب ''گھٹنے کی'' کہتا تو مولا بخش پاؤں زمین پر رکھتا تھا۔ اگر فیل خانے کے کسی آدمی نے بچّوں کو دھمکایا اور وہ نکّی مانگ کر چلے گئے تو مولا بخش اُسی طرح اپنا پاؤں اٹھائے کھڑا رہتا۔ ہر چند سید صاحب کہتے کہ ''وہ بچّہ تھا، چلا گیا''، لیکن مولا بخش کب سنتے تھے۔ جب اسی لڑکے کو بلا کر لاتے اور وہی لڑکا کہتا کہ ''مولا بخش گھٹنے کی''۔ تب جا کر وہ اپنا پاؤں زمین پر رکھتا۔

(a) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(b) اس سبق کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(c) ہاتھی کی روٹی کتنی موٹی ہوتی ہے؟

(d) مولا بخش کا یارانہ کس کے ساتھ تھا؟

(e) بچے کیا کہتے کہ مولا بخش اپنا پاؤں اٹھا لیتا تھا؟

(f) ''وہ بچہ تھا، چلا گیا۔'' کس نے کس سے کہا؟

یا

اسی شہر عادل آباد میں ایک بڑی مسجد تھی اور ایک بڑا مندر۔ اُن میں نیک ہندو اور مسلمان آکر اپنے اپنے ڈھنگ سے عبادت کرتے اور خدا کو یاد کرتے تھے۔ مندر اور مسجد کے بیچ ایک بہت اونچا مکان

تھا اُس کے بیچ میں ایک بڑا سا کمرا تھا۔ کمرے میں ایک بہت بڑا گھنٹا لٹکا ہوا تھا اور اس میں ایک لمبی سی رسّی بندھی ہوئی تھی۔ اُس گھر کا دروازہ دن رات کھُلا رہتا۔ شہر عادل آباد میں جب کوئی کسی پر ظلم کرتا یا کسی کا مال دَبا لیتا یا کسی کا حق مار لیتا تو وہ اُس گھر میں جاتا، رسّی پکڑ کر کھینچتا۔ یہ گھنٹا اِس زور سے بجتا کہ سارے شہر کو خبر ہو جاتی۔ گھنٹے کے بجتے ہی شہر کے سچّے، نیک دل ہندو مسلمان وہاں آ جاتے اور فریادی کی فریاد سُن کر انصاف کرتے۔ اتفاق کی بات کہ اندھا گھوڑا بھی صبح ہوتے ہوتے اُس گھر کے دروازے پر جا پہنچا۔ دروازے پر کچھ روک ٹوک تو تھی نہیں، گھوڑا سیدھا گھر میں گھُس گیا۔ بیچ میں رسّی تھی۔ یہ غریب مارے بھوک کے ہر چیز پر منھ چلاتا تھا، رسّی جو اُس کے بدن سے لگی تو وہ اُسی کو چبانے لگا۔ رسی جو ذرا کھِنچی تو گھنٹا بجا۔ مسلمان مسجد میں نماز کے لیے جمع تھے۔ پُجاری مندر میں پوجا کر رہے تھے۔ گھنٹا جو بجا تو سب چونک پڑے اور اپنی اپنی عبادت ختم کر کے اُس گھر میں آن کر جمع ہو گئے۔ شہر کے پنچ بھی آ گئے۔

(a) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(b) اس سبق کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(c) اس اقتباس میں کس شہر کا ذکر کیا گیا ہے؟

(d) مندر اور مسجد کے بیچ میں کیا تھا؟

(e) صبح ہوتے ہی کس نے گھنٹا بجایا؟

(f) اس کی فریاد سُننے کے لئے وہاں کون کون لوگ جمع ہو گئے؟

12. درج ذیل میں کسی ایک سبق کا خلاصہ یا مرکزی خیال لکھیے۔ 6

(i) جنگل کی زندگی

(ii) اوس

13. درج ذیل میں سے صرف دو سوالات کے جواب لکھیے: 6

(i) گھونسلا دیکھ کر بچوں کے دل میں کیا خواہش پیدا ہوئی؟

(ii) مصنف نے اوس کو قدرتِ ربانی کا جلوہ کیوں کہا ہے؟

(iii) کنگارو اپنے پیٹ پر بنی تھیلی سے کیا کام لیتا ہے؟

14. درج ذیل اشعار میں سے کسی ایک کی تشریح شاعر کے نام کے ساتھ لکھئے۔ 6

ہوا کی سرسراہٹ ہے کہ فطرت
پرانی زندگی دہرا رہی ہے
یہ گھر سسرال ہوگا شاید اس کا
کبھی ماں باپ کی یاد آ رہی ہے
کبھی مصروف ہے آہ و فضاں کا
کبھی غمگین لے میں گا رہی ہے

یا

ہندو مسلمان ہیں بھائی بھائی
تفریق کیسی، کیسی لڑائی
ہندو ہو کوئی یا ہو مسلمان
عزت کے قابل ہے بس وہ انسان
نیکی ہو جس کا کارِ نمایاں
اَوروں کی مشکل ہو جس سے آسان

15. درج ذیل میں سے صرف ایک نظم کا مرکزی خیال لکھیے۔ 6

(i) ہندو مسلمان

(ii) بہادر بنو

16. درج ذیل میں سے صرف دو سوالات کے جواب لکھیے۔ 4

(i) عزت کے قابل کون ہیں؟

(ii) نا اتفاقی کو آزارِ جاں کیوں کہا گیا ہے؟

(iii) لڑکی کن چیزوں سے بے پرواہ ہو کر گا رہی تھی؟

(iv) نظم ''بہادر بنو'' میں علم کی اہمیت کس طرح ظاہر کی گئی ہے؟

• • •